رحمت کے سایہ میں مبارکباد!

پچھلے مہینہ بات برسات کی رحمت کی چلی۔ برسات مہینے میں بند نہیں ہوتی، نہ ہی ہمارے شماروں کی طرح ماہانہ ہوتی؛ ویسے ہی رحمت بھی زمان ومکان سے مخصوص نہیں ہوتی۔ پھر بھی برسات اور رحمت خاص ہوجایا کرتی ہیں اور عام بھی رہتی ہیں۔ دونوں کی خاص بات عام نہیں بھی ہوتی، (برسات والے) آم کی طرح پلپلاتی نہیں۔ برسات اور رحمت کی بات کرتے کرتے ایک خاص بات بھی ہو گئی جو عام طور سے سمجھی بھی نہ جاسکی ہوگی، نہ ہی یہ کج مج بیان قلم اسے جتا سکا۔ لیکن بات جس خاص حلقہ سے زیادہ متعلق ہے، وہ نوٹس نہ لے یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ نتیجہ صاف اور حسب توقع تھا، قلم کو لقمہ دیا گیا۔ قلم کے پاس غدر ایک ہی ہے یعنی جس کے ہاتھ میں تھا اس کی بے آگاہی، اب بات کو زیادہ گھمانا نہیں اور اپنے محترم قارئین کے ذہن کو زیادہ بار دینا بھی مناسب نہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ شعاع عمل کا گذشتہ شمارہ 'صدی شمارہ' (سواں) ہوگیا جو حسن اتفاق سے ماہ مبارک کو معنون تھا۔ یہ عدد (۱۰۰/ر) آج کے ذرائع ابلاغ عامہ (Mass Media) کی پالی پوسی ذہنیت میں بڑی Fantasy کی حامل ہے۔ دنیا اس گنتی کا راستہ تکتے تکتے گھبراتی نہیں، اس کے گن گاتے تھکتی نہیں، پھر اس کی دھن ہیں ناچتی پھرتی ہے، اس کے پیچھے اپنا سن گن گنوا دیتی ہے، اس کی ہوا میں اپنا آپا کھو دیتی ہے۔ ہماری جمہوری سرکار تو دن گنتے گنتے اگر اس عدد/Figure پر پہنچتی ہے تو بڑی دھوم دھام سے جشن عام کرتی ہے۔ ساتھ میں کچھ 'عوامی نما' انعام سے جنتا کو نوازتی ہے۔ اگر شعاع عمل بھی اپنے سو شمارے آپ کی نذر کرا پنے سے کچھ جشن سامانی کرے تو کیا بے جا ہے۔ ویسے تسلسل زمانی میں ہر شمارہ عام بھی ہوتا اور خاص بھی۔ اس عام تسلسل میں کسی مرحلہ پر کسی خاص شمارہ کے سر خاص 'سہرا' باندھنے میں کیا برا ہے۔ ہم اس تقریب میں اپنے آپے سے باہر تو نہیں ہوتے۔ (کچھ اسی لئے آپ کو جتایا بھی نہیں۔) پھر بھی آپ سے ایک بات کہنا ہے۔ آج جب قحط الرجال (قلمی) کا زمانہ ہے، جلتا بجھتا (جھلملاتا) معاشی منظر نامہ ہے، 'پرنٹ' کا گرتا ہوا گراف ہے، 'مدتی' مجلوں (Peridicals) کی بڑھتی ہوئی تعداد (یعنی ہر مجلہ کا گھٹتا ہوا تناسب Pooportion جو مقابلہ آرائی کی دعوت دیتا ہے، ہمیں یہ دعوت کسی صورت میں منظور نہیں۔) اور دوسرے ہمت شکن حالات ہیں، ایسے میں مستقل مزاجی سے مجلہ کو اپنی روایتی شان کے ساتھ جاری رکھنا اور پھر اس کی صدی (Century) پوری کر لینا اپنے میں کچھ تو ہے (بہت کچھ اس لئے نہیں کہتے کہ یار لوگ 'اپنے منھ میاں مٹھو بننا' کا لیبل نہ لگا دیں۔) پھر جیسا آپ نے بھی محسوس کیا ہوگا شعاع عمل نے اپنا خاص رنگ اور طرز وضع کیا اور اسی میں شروع سے رنگا رہا۔ اس میں یادگار ماضی کی حالیہ یاد کا غلبہ رہا۔ امید ہے ہمارے باذوق قارئین اسے اچھی نظر سے دیکھتے ہوں گے۔

خاص بات سمیٹتے سمیٹتے آپ سب کو عید کی مبارک باد دیتے چلیں۔ ہم بارگاہ ایزدمنان میں منت کرتے ہیں کہ آپ کو (اور ہمیں بھی جو آپ سے الگ نہیں ہیں) ماہ مبارک کی برکتوں، رحمتوں اور مغفرت سے نواز کر عید کی سچی مبارک باد کا مستحق بنا دے، شب قدر کے طفیل میں اور باعث تخلیق کون ومکاں کے صدقہ میں۔

(م.ر.عابد)